انسداد دہشت گردی (CT) اور 7 ویں ڈیزیگنیشن ڈائیلاگ پر بھارت-امریکہ مشترکہ ورکنگ گروپ (جے ڈبلیو جی) کی 21 ویں میٹنگ کا مشترکہ بیان

06 دسمبر 2025

بھارت اور ریاستہائے متحدہ امریکہ (یو ایس اے) نے 3 دسمبر 2025 کو نئی دہلی میں انسداد دہشت گردی (CT) سے متعلق بھارت-امریکہ مشترکہ ورکنگ گروپ (جے ڈبلیو جی) کی 21 ویں میٹنگ اور 7 ویں ڈیزگنیشن ڈائیلاگ کا انعقاد کیا۔ بھارت کی وزارت خارجہ میں جوائنٹ سکریٹری (انسداد دہشت گردی) ڈاکٹر ونود بہاڈے اور امریکی محکمہ خارجہ میں انسداد دہشت گردی کے بیورو میں سینئر بیورو آفیشیل محترمہ مونیکا جیکبسن نے اپنے اپنے وفود کی قیادت کی۔

2. میٹنگوں نے دہشت گردی کا مقابلہ کرنے میں دو طرفہ تعاون کی اہمیت پر زور دیا، جو بھارت-امریکہ جامع عالمی اسٹریٹجک پارٹنرشپ کی روح اور وسعت کو ظاہر کرتا ہے۔ دونوں فریقوں نے دہشت گردی کی تمام شکلوں اور مظاہر بشمول سرحد پار دہشت گردی کی واضح طور پر مذمت کی۔ انہوں نے دہشت گردی کے مقاصد کے لیے بغیر پائلٹ کے فضائی گاڑیوں (یو اے ویز)، ڈرون اور AI کے بڑھتے ہوئے استعمال پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے 22 اپریل 2025 کو پہلگام، جموں و کشمیر میں دہشت گردانہ حملے اور 10 نومبر 2025 کو لال قلعہ، نئی دہلی کے قریب حالیہ گھناؤنے دہشت گردانہ واقعے کی شدید مذمت کی اور زور دیا کہ دہشت گردی کے ذمہ داروں کو جوابدہ ٹھہرایا جانا چاہیے۔

3. دونوں فریقوں نے دہشت گردوں کی بھرتی، دہشت گردی کے مقاصد کے لیے ٹیکنالوجی کا غلط استعمال، اور دہشت گردی کی مالی معاونت جیسے روایتی اور ابھرتے ہوئے خطرات اور چیلنجوں کے ایک وسیع دائرے کا جائزہ لیا۔ دونوں فریقوں نے تربیت، سائبر سیکورٹی، بہترین طریقوں کے تبادلے اور دو طرفہ اور کثیر جہتی کوششوں کے ذریعے معلومات کا تبادلہ پر مشتمل چیلنجوں کے خلاف تعاون کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔

4. بھارت اور امریکہ کے شرکاء نے معلومات کے تبادلے اور باہمی قانونی مدد کی درخواستوں پر تعاون سمیت قانون کے نفاذ اور عدالتی تعاون کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔

5. دونوں فریقوں نے اس بات پر زور دیا کہ دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کے لیے مستقل اور جامع انداز میں ٹھوس کارروائی کی ضرورت ہے۔ اس پس منظر کے خلاف، دونوں فریقوں نے اقوام متحدہ، کواڈ اور فنانشل ایکشن ٹاسک فورس (FATF) سمیت انسداد دہشت گردی کے شعبے میں کثیر جہتی تعاون کو مضبوط بنانے کے اپنے عزم کی تجدید کی۔ دونوں فریقوں نے اقوام متحدہ کے 1267 پابندیوں کے نظام کے تحت آئی ایس آئی ایس اور القاعدہ سے وابستہ تنظیموں، اور لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) اور جیش محمد (جی ای ایم) اور ان کے پراکسی گروپوں، حامیوں، کفیلوں، فنانسرز اور پشت پناہی کرنے والوں کی مزید نشاندہی کا مطالبہ کیا، تاکہ ان کے ارکان کو عالمی اثاثے کے انجماد، سفری پابندی اور اسلحہ کی پابندی کا سامنا کرنا پڑے۔ انسداد دہشت گردی پر بھارت

اور امریکہ کے درمیان بڑھتی ہوئی ہم آہنگی پر روشنی ڈالتے ہوئے، ہندوستانی فریق نے ریسسٹینس فرنٹ (ٹی آر ایف)، لشکر طیبہ کے پراکسی کو غیر ملکی دہشت گرد تنظیم (ایف ٹی او) اور خصوصی طور پر نامزد عالمی دہشت گرد (ایس ڈی جی ٹی) دونوں کے طور پر نامزد کرنے پر امریکی محکمہ خارجہ کا شکریہ ادا کیا.

6. دونوں فریقوں نے مشترکہ ورکنگ گروپ برائے انسداد دہشت گردی اور ڈیزیگنیشنز ڈائلاگ کی اگلی میٹنگ باہمی طور پر مناسب تاریخ پر منعقد کرنے کا فیصلہ کیا.

نئی دہلی

06 دسمبر 2025